سوال نمبر 2
2016

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کیجیے۔

دین اور مذہب میں فرق

دین: دین کے لغوی معنی فرمانبرداری، غلبہ، پابندی حاصل کرنا اور پرہیز گاری کے ہیں۔
اصطلاح میں دین کا معنی ہے "مکمل ضابطہ حیات"۔
دین ایک مکمل قانون کا نام ہے جو کسی انسان کا قائم کردہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے حضرت محمد ﷺ کو عطا کیا۔ اس دین کا نام اسلام ہے۔ اسلام نظام حیات ہے اسلئے اسے دین کہنا درست ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں
"بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے"
شریعت کی رو سے دین چار چیزوں کا مجموعہ ہے۔
1) اللہ کی وحدانیت اور حاکمیت کو تسلیم کرنا
2) اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا
3) اللہ کے بنائے ہوئے قوانین پر عمل کرنا
4) سزا اور جزا پر یقین رکھنا
ڈاکٹر اسرار احمد کے نزدیک دین چھ چیزوں کا مجموعہ ہے
1) عقائد 2) عبادات 3) سماجی رسومات 4) سماجی نظام 5) سیاسی اور معاشی نظام 6) نظام انصاف
قرآن مجید میں بھی دین کا لفظ استعمال ہوا ہے
"آج کے دن میں نے تم پر اپنا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند فرمایا"۔ المائدہ 3

مذہب: مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جسکا مطلب ہے راستہ، طریقہ، اعتقاد، مسلک وغیرہ
اصطلاح میں مذہب ایک ضابطہ حیات کا نام ہے۔ مذہب اتے اوپر غور و فکر کرنے کو بھی کہا جاتا ہے۔

مغربی مفکرین کے نزدیک

ایڈورڈ ٹیلر کے نزدیک "روحانیت پر یقین کرنا عمل کرنا مذہب کہلاتا ہے"۔
کانٹ کہتا ہے کہ "ہر فریضہ کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب ہے"۔
آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق مذہب عقائد اور عبادات کا مجموعہ ہے۔
ڈاکٹر اسرار احمد کہتے ہیں۔ "مذہب تین چیزوں کا مجموعہ ہے عقائد، عبادات اور سماجی رسومات"۔
مذہب ایک ایسا راستہ ہے جس پر چل کر منزلِ مقصود تک رسائی حاصل کر لی جائے۔ مذہب ان ہدایات اور احکامات کا نام ہے جو ضرورتوں کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہ کے ذریعے اپنے بندوں پر اتارے جس پر چل کر انسان دنیا اور آخرت کی زندگی سنوار سکتا ہے۔

مذہب	دین
1) مذاہب میں عقیدہ توحید شرک کی آمیزش کے ساتھ موجود ہے جیسا کہ عیسائیت میں تثلیث، یہودیت میں عزیر علیہ کو اللہ کا بیٹا قرار دینا اور ہندومت میں بت پرستی۔	1) دین میں خالص عقیدہ توحید کو بیان کیا گیا ہے جو ہر طرح کی تجسیم سے پاک ہے
2) مذاہب بعض انبیاء پر ایمان اور بعض پر انکار پر مشتمل ہیں۔	2) دین آدم سے لیکر نبی اکرم ﷺ تک ہر نبی پر ایمان لانے اور ان کی تصدیق کا نام ہے۔
3) مذاہب میں عقیدہ آخرت کا ناقص، جزوی اور غیر اسلامی تصور موجود ہے	3) دین میں عقیدہ آخرت کا پورا تصور موجود ہے جس میں قبر، قیامت، حشر، میزان، حوض کوثر، جنت، دوزخ وغیرہ۔
4) مذاہب حلال و حرام کے درست اشارات سے محروم ہیں۔	4) دین میں حلال حرام کے درست اشارات موجود ہیں۔
5) مذاہب میں عملی زندگی کے اندر رہنمائی عقل عام سے حاصل ہوتی ہے۔	5) دین میں عملی زندگی میں رہنمائی وحی الٰہی سے حاصل ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

6) مذاہب اپنی تعلیمات میں تفریق پر مشتمل ہے	حضرت آدم ؑ سے لیکر محمد ﷺ تک دین ایک ہی ہے۔ جس میں کوئی تفریق نہیں۔ انبیاء کی تعلیمات میں اختلاف دین کیوجہ سے نہیں بلکہ شریعت کی وجہ سے ہے۔
7) مذاہب کے داعی، پوپ، پنڈت، پروہت وغیرہ اپنی آراء کو مذاہب کا حصہ بنا کر پیش کرتے ہیں۔	7) دین کے داعی انبیاء ؑ، دین کی تعلیمات میں ذرہ برابر بھی زیادتی یا کمی نہیں کر سکتے۔
8) مذاہب کی دعوت میں عالمگیریت نہیں۔	دین کی دعوت قیامت تک کے آنے والے انسانوں کے لیے ہے
9) مذاہب میں سارے انسان برابر اور محترم نہیں۔ مذاہب میں انسانوں کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔	9) دین میں سارے انسان برابر اور محترم ہیں سوائے اہلِ تقویٰ کے۔
10) مذاہب میں اخلاقی اصولوں کے سوائے دیگر اصول الہامی نہیں۔	10) دین میں اصول الہامی، غیر متبدل ہیں۔
11) مذاہب میں عیسائیت، یہودیت اور فقہ حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی شامل ہیں۔	11) دین درحقیقت اسلام ہے۔ جو مکمل نظام حیات ہے۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ ایک ایسا نظام حیات ہے جسے اختیار کر کے ہم زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی ~~فراہم کرتا ہے~~ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ لازم و ملزوم ہے۔ دین کی اہمیت کا اندازہ مندرجہ ذیل نکات سے لگایا جا سکتا ہے۔

دین الہی۔ الہامی دین: دین اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانیت کی ہدایت کے لیے بنایا گیا ہے۔ یہ الہامی دین ہے جسکی تعلیمات انبیاء اور خاص طور پر حضرت محمد ﷺ کے ذریعے انسانیت تک پہنچی۔ یہ ہر انسان کی ضرورت ہے اور فطری ضرورت ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ ربانی ہے

"بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے" الاعمران ۱۹

"یقیناً ہم نے ہی قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اسکی حفاظت کرنے والے ہیں" الحجر 9

Scanned with CamScanner

دین روحانیت کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ دین سے روحانی رہنمائی اور خوشی ملتی ہے۔ دین سے انسان کے اندر سے مایوسی کا خاتمہ ہوتا ہے اور وہ مشکل حالات کو بھی صبر کے ساتھ گزار دیتا ہے دین میں صبر کا اجر عظیم ہے۔ دین سے تسکینِ روح ہوتی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"بے شک اللہ کا ذکر کرنے سے دلوں کو سکون ملتا ہے" الرعد 28

زندگی کا سچا مقصد: دین ہی وہ ذریعہ ہے جو ہمیں زندگی کا سچا مقصد بتاتا ہے۔ انسان کی زندگی کا مقصد اللہ کی عبادت کرنا، دین اسلام کی پیروی کرنا، دوسروں کی مدد کرنا اور انسانیت کی زندگی کو آسان بنانا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے

"ہم نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے" ذاریات 56

قابلِ عمل سماجی نظام کا قیام: اسلام ایک قابلِ عمل سماجی نظام دیتا ہے۔ جس کی بنیاد مندرجہ ذیل اصولوں پر ہے۔

1) اتحاد 2) برابری 3) بھائی چارہ 4) امن 5) تحفظ 6) اخلاقی قدر

7) محبت 8) وفاداری 10) انصاف 11) قانون کی بالادستی 12) بھلائی 13) قربانی

محرک طاقت: دین مسلمانوں کے پیچھے ایک محرک طاقت ہے۔ سورہ الِ عمران آیت 103 میں ارشاد ہے۔ "اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو"

احتساب اور ذمہ داری کا تصور: اسلام انفرادی طور پر احتساب و ذمہ داری نمونہ پیش کرتا ہے سورہ المدثر (38) میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "ہر ذی روح خود ہی ذمہ دار ہے اسکی جو اس نے کیا"

حقوق و فرائض: اسلام مختلف رشتوں کے حقوق و فرائض کو واضح کرتا ہے۔ مثلاً بیویوں اور شوہروں کے حقوق و فرائض، والدین کے حقوق و فرائض، بچوں کے حقوق و فرائض وغیرہ

انسان کی عظمت: اسلام انسان کی عظمت کا تصور پیش کرتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے "یقیناً یہ تو ہماری عنایت ہے کہ ہم نے آدم کو بزرگی و عزت دی اور انھیں خشکی اور تری میں سواریاں عطا کی اور ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور بہت سی مخلوقات پر فوقیت بخشی" سورہ الاسراء (بنی اسرائیل) آیت 80

"اور جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین پر اپنا نائب بنانے والا ہوں تو انہوں نے عرض کیا کیا تو ایسے شخص کو اپنا نائب بنانے والا ہے جو زمین میں فساد برپا کرے گا اور خون ریزی کرے گا حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں تو اللہ نے فرمایا میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

Scanned with CamScanner

الہامی ہدایت کا ذریعہ: دینِ اسلام ہی دراصل الہامی ہدایت کا ذریعہ ہے۔
"پھر دیکھیے اللہ تعالیٰ کی رہنمائی ہی حقیقی اور سچی رہنمائی ہے اور ہمیں اللہ کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے کا حکم ہے"۔ سورہ الانعام آیت 71

تمام شعبہ ہائے زندگی کے لئے رہنمائی: اسلام ہمیں سیاسی، سماجی، معاشرتی، معاشی غرض یہ کہ زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام کا نظام عدل دنیا کا بہترین نظامِ عدل ہے۔ قرآن مجید کی سورہ زمر آیت نمبر 27 میں ارشاد ہے۔
"اور یقیناً ہم نے (لوگوں کو سمجھانے کے لئے) قرآن میں ہر طرح کی مثالیں دی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں"۔

اسلام ان سب سوالوں کے جوابات دیتا ہے جنکا جواب آج تک سائنس نہیں دے سکی۔ مثلاً زندگی کس نے دی؟ کائنات کس نے بنائی؟ زندگی کا کیا مقصد ہے؟ موت کی بعد کی زندگی کیا ہے وغیرہ۔

برابری کا تصور: دینِ اسلام ایسے معاشرے کی تشکیل کرتا ہے جو برابری کی سطح پر ہو۔
"ہم نے انسان کو ایک عورت اور ایک مرد سے پیدا کیا۔ اور ان کے قبیلے اور قومیں بنادیں تاکہ تم پہچانے جاؤ۔ اللہ کے نزدیک بہترین وہ ہے جسکے اندر خوفِ خدا زیادہ ہے۔ یقیناً اللہ سب جانتا ہے ہر چیز سے باخبر ہے"۔ سورہ حجرات آیت 49

خوفِ خدا۔ "اللہ کے ماننے والوں کو نہ کوئی خوف ہے نہ غم" سورہ یونس آیت دس (10)

خلاصہ: دینِ اسلام ہی مکمل ضابطہِ حیات ہے۔ جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی ہم اسکی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتے۔ دنیا میں زندگی گزارنے کے لئے یہ ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اسکی تعلیمات تمام انسانوں کے لئے ہیں۔ اسکی تعلیمات کتابی نہیں ہیں بلکہ ہم انکو زندگی کے ہر پہلو میں استعمال کر سکتے ہیں اور دینِ اسلام کی تعلیمات پر عمل کر کے اللہ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز دنیا کے دوسرے مذاہب / الہامی مذاہب اپنی اصل شکل میں موجود نہیں ہیں ان میں رد و بدل ہو چکا ہے اسلئے دینِ اسلام ہی ہے جو کسی بھی تبدیلی سے پاک ہے اور اس پر عمل کر کے ہم اپنی دنیا بھی سنوار سکتے ہیں اور آخرت بھی۔